امام بخاری کے استاد امام حمیدی کا مجموعہ حدیث تاریخ میں پہلی
مرتبہ فقہی ترتیب و تبویب اور اردو ترجمہ شروح کے ساتھ

فضل الهادي
في شرح
مسند الحميدي

مصنف

امام ابوبکر عبد اللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ
متوفی ۲۱۹ھ

ترتیب فقہی مع اردو ترجمہ وشرح

علامہ قاری
محمد طیب نقشبندی
ناظم جامعہ رسولیہ اسلامک سنٹر مانچسٹر یوکے

مکتبہ برہان القرآن
مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
0321-4298570

نام کتاب: فضل الهادي في شرح مسند الحميدي

مصنف: امام ابوبکر عبداللہ بن زبیر حمیدی رحمۃ اللہ علیہ

شارح: علامہ قاری محمد طیب نقشبندی

طباعت اول: محرم الحرام 1436ھ

صفحات: 832

باہتمام: محمد نعمان رضا

ہدیہ:

ملنے کے پتے

دارالنور	دربار مارکیٹ لاہور	نظامیہ کتاب گھر	اُردو بازار لاہور
مکتبہ غوثیہ	پرانی سبزی منڈی کراچی	ضیاء القرآن	گنج بخش روڈ لاہور
اسلامک بک کارپوریشن	کمیٹی چوک راولپنڈی	مکتبہ قادریہ	دربار مارکیٹ لاہور
مکتبہ فیضان مدینہ	مدینہ ٹاؤن، سردار آباد (فیصل آباد)		

Find us in uk

UK Branch:Jamia Rasoolia Islamic Center

250 Upper Chorlton Road Old Tarfford Manchester M16 0BL

Mob :00778688883 4 07450005809

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَامَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْأَوَّلِ مَقَامِيْ هٰذَا ثُمَّ بَكٰى فَقَالَ: «عَلَيْكُمْ بِالصِّدْقِ فَإِنَّهُ مَعَ الْبِرِّ وَهُمَا فِي الْجَنَّةِ، وَإِيَّاكُمْ وَالْكَذِبَ فَإِنَّهُ مَعَ الْفُجُوْرِ وَإِنَّهُمَا فِي النَّارِ، وَ سَلُوا اللهَ الْعَافِيَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يُؤْتَ عَبْدٌ بَعْدَ الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِّنَ الْعَافِيَةِ ثُمَّ قَالَ: «وَلَا تَقَاطَعُوْا، وَلَا تَدَابَرُوْا، وَلَا تَبَاغَضُوْا، وَلَا تَحَاسَدُوْا، وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللهِ إِخْوَانًا» (اخرجه الموصلی فی مسنده)

ہے اور وہ دونوں جنت میں لے جاتے ہیں اور جھوٹ سے بچو کیونکہ وہ گناہ کا ساتھی ہے اور وہ دونوں جہنم میں لے جاتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے عافیت مانگو کیونکہ کسی شخص کو یقین (اسلام) کے بعد عافیت سے بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی، پھر فرمایا: قطع رحمی نہ کرو ایک دوسرے سے پیٹھ نہ پھیرو۔ ایک دوسرے سے بغض نہ رکھو، حسد نہ رکھو اور اللہ کے بندے اور (ایک دوسرے کے) بھائی بھائی بن جاؤ۔

۱۳۱۲ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ، قَالَ: حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ، عَنْ أَبِيْ نَضْرَةَ، عَنْ أَبِيْ سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلٰى مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ فَلَمْ يَبْقَ شَيْءٌ يَكُوْنُ إِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ إِلَّا أَخْبَرَنَا بِهِ عَلِمَهُ مَنْ عَلِمَهُ، وَجَهِلَهُ مَنْ جَهِلَهُ، فَقَالَ: «إِنَّ الدُّنْيَا خَضِرَةٌ حُلْوَةٌ وَإِنَّ اللهَ مُسْتَخْلِفُكُمْ فِيْهَا فَنَاظِرٌ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ؟ أَلَا فَاتَّقُوا الدُّنْيَا، وَاتَّقُوا النِّسَاءَ، أَلَا وَإِنَّ لِكُلِّ غَادِرٍ لِوَاءً يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ غَدْرَتِهِ، وَلِوَاؤُهُ عِنْدَ اسْتِهِ أَلَا وَإِنَّ أَفْضَلَ الْجِهَادِ كَلِمَةُ حَقٍّ» وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ: «كَلِمَةُ عَدْلٍ عِنْدَ ذِيْ سُلْطَانٍ جَائِرٍ» قَالَ: ثُمَّ بَكٰى أَبُوْ سَعِيْدٍ، وَقَالَ: «فَكَمْ قَدْ رَأَيْنَا

۱۳۱۲ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عصر کے بعد ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا جو غروب شمس تک جاری رہا۔ حضور سید کائنات ﷺ نے اس میں قیامت تک ہونے والی ہر چیز کے بارے میں ہمیں خبر دے دی۔ جس نے جان لیا اس نے جان لیا جس نے نہ جانا اس نے نہ جانا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ دنیا خوش نما اور میٹھی ہے اور اللہ تمہیں اس میں اپنی نیابت دیتا ہے تاکہ آزمائے کہ کیسے عمل کرتے ہو تو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور عورتوں کے فتنے سے ڈرو۔ سن لو کہ ہر دھوکے باز کے لئے روز قیامت اس کے دھوکہ کے برابر جھنڈا ہوگا اور وہ جھنڈا اس کی پیٹھ پر لگا ہوگا۔ سن لو کہ سب سے افضل جہاد کلمہ حق کہنا ہے۔ سفیان نے یوں بھی کہا کہ سب سے افضل جہاد ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔ پھر حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ رو پڑے کہنے لگے: آج ہم کتنی برائیاں دیکھتے ہیں مگر ہم ان کا

مِنْ مُنْكَرٍ فَلَمْ تُنْكِرُوهُ أَلَا وَإِنَّ بَنِي آدَمَ خُلِقُوا عَلَى طَبَقَاتٍ، فَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا، وَيَحْيَى مُؤْمِنًا، وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ كَافِرًا وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ مُؤْمِنًا وَيَحْيَى مُؤْمِنًا وَيَمُوتُ كَافِرًا، وَمِنْهُمْ مَنْ يُولَدُ كَافِرًا وَيَحْيَى كَافِرًا وَيَمُوتُ مُؤْمِنًا، وَمِنْهُمْ سَرِيعُ الْغَضَبِ، سَرِيعُ الْفَيْءِ فَهٰذِهِ بِتِلْكَ، وَمِنْهُمْ بَطِيءُ الْغَضَبِ بَطِيءُ الْفَيْءِ فَهٰذِهِ بِتِلْكَ أَلَا وَإِنَّ الْغَضَبَ جَمْرَةٌ مِنَ النَّارِ، فَمَنْ وَجَدَهُ مِنْكُمْ وَكَانَ قَائِمًا فَلْيَجْلِسْ، وَإِنْ كَانَ جَالِسًا فَلْيَضْطَجِعْ»

(اخرجه الموصلی فی مسنده)

رد نہیں کرتے ہو سن لو کہ بنی آدم کو کئی طبقات پر پیدا کیا گیا ہے۔ بعض لوگ مومن پیدا ہوئے وہ مومن جیتے اور مومن مرتے ہیں۔ کچھ لوگ کافر پیدا ہوتے (کفار کے گھر پیدا ہوتے) کافر کی طرح زندہ رہتے اور کافر مرتے ہیں۔ کچھ مومن پیدا ہوتے مومن کی طرح زندہ رہتے اور کافر مرتے ہیں۔ اور کچھ کافر پیدا ہوتے کافر کی طرح زندہ رہتے اور مومن مرتے ہیں۔ کچھ لوگ جلدی غصہ میں آجاتے ہیں اور جلدی ٹھنڈے پڑ جاتے ہیں۔ یہ برابر برابر ہے۔ کچھ لوگ دیر سے غصہ میں آتے اور دیر سے ٹھنڈے پڑتے ہیں۔ یہ بھی ایک جیسا ہو گیا۔ سن لو کہ غضب (غصہ) آگ کا انگارہ ہے جس کو غضب آئے اور وہ کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اگر بیٹھا ہے تو لیٹ جائے۔ (لیٹا ہو تو اٹھے نہیں)